

فیض احمد فیض

(1911ء - 1984ء)



فیض سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم چرچ مشن اسکول، سیالکوٹ سے حاصل کی۔ انگریزی سے ایم۔ اے کرنے کے بعد امرتسر کے ایک کالج میں لیکچرر مقرر ہوئے۔ بعد میں انھوں نے فوج میں ملازمت کی۔ پھر انگریزی صحافت میں سرگرم رہے۔ انھیں راولپنڈی سازش کیس، میں شریک ہونے کی جرم میں کئی سال تک قید و بندی کی سزا بھی حکملتی پڑی۔ فیض کا انتقال لاہور میں ہوا۔

فیض غزل اور نظم دونوں میں ممتاز ہیں۔ انھوں نے غزل کی کلائیکن روایت سے استفادہ کیا اور اسے انقلابی فکر سے ہم آہنگ کر کے ایک بالکل نئی کیفیت پیدا کی۔ فیض، ہم تین ترقی پسند شاعر تھے۔ انھوں نے جلاوطنی کی زندگی بھی گزاری لیکن وہ حق و انصاف کے لیے برابر آواز اٹھاتے رہے۔ ان کی شاعری میں دردمندی، دل آؤیزی اور تاثیر ہے۔ مختلف زبانوں میں ان کے کلام کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ ان کے مجموعے نقشِ فریدی، دستِ صبا، زندان نامہ، دستِ تِ سنگ، سرِ وادیٰ سینا، شامِ شہر یاراں اور دمرے دل مرے مسافر، غیرہ ہیں۔ ان کا کلیات، نسخہ ہائے وفا، کے نام سے شائع ہوا۔



4914CH19

بول

بول ، کہ لب آزاد ہیں تیرے
بول، زبان اب تک تیری ہے
تیرا سُتوال جسم ہے تیرا
بول کہ جان اب تک تیری ہے
دیکھ کہ آہن گر کی دکان میں
ٹُند ہیں شعلے، سرخ ہے آہن
کھلنے لگے قفلوں کے دہانے
پھیلا ہر اک زنجیر کا دامن
بول، یہ تھوڑا وقت بہت ہے
جسم وزبان کی موت سے پہلے
بول، کہ چیز زندہ ہے اب تک
بول، جو کچھ کہنا ہے کہہ لے

فیض احمد فیض

مشق

لفظ و معنی

ستواں : سیدھا۔ عام طور پر یہ لفظ 'ستواں' سیدھا اور سیدھی ناک کے لیے بولا جاتا ہے
(جیسے ستواں ناک) لیکن شاعرنے یہاں 'ستواں' جسم، لکھا ہے۔

آہن گر :	لوہار
تند :	تیز
آہن :	لوہا
دہانہ :	دہن، جڑبے

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں اظہارِ خیال کی آزادی پر زور دیا گیا ہے۔
- دنیا میں حق و باطل کی جنگ برابر جاری رہتی ہے لیکن دنیا کی فلاح کے لیے حق یعنی سچ کا زندہ رہنا بہت ضروری ہے۔
- سچ کو زندہ رکھنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور آزادی اظہار کی ضرورت ہوتی ہے۔
- سچ کو دبانے کے لیے سچ کے خلاف بہت سی طاقتیں اپنا کام کرتی رہتی ہیں۔ انھیں گھلنا ضروری ہے اور اس کے لیے حق بات بولنے رہنا لازمی ہے۔

سوالوں کے جواب لکھیے

- .1. وہ کون سے حالات ہیں جن کے خلاف انسان کا بولنا ضروری ہے؟

2. بولنا فوری طور پر کیوں ضروری ہے؟ اور اسے کیوں نہیں تالا جاسکتا؟
3. تمام مخالفتوں کے باوجود ایک چیز بولنے والے کے حق میں ابھی باقی ہے، وہ کیا ہے؟

عملی کام

اس نظم کو بلند آواز سے پڑھیے اور زبانی یاد کیجیے۔

نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔